
185



آیات نمبر 20 تا 23 میں کفار کا مطالبہ کہ ان پر بھی کوئی نشانی اتاری جائے۔ غیب کا علم تو بس اللہ ہی کے پاس ہے۔ یہ کفار جب کسی مشکل میں گرفتار ہوتے ہیں تو خالص اللہ ہی کو پکارتے ہیں لیکن جب اللہ انہیں اس مشکل سے نجات دے دیتا ہے تو سرکشی کرنے لگتے ہیں

وَ يَقُوۡلُوۡنَ لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ‌ۚ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نبی پر اس کے رب کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نہیں نازل کیا گیا فَقُلۡ اِنَّمَا الۡغَيۡبُ لِلّٰهِ فَانۡتَظِرُوۡا‌ ۚ اِنِّىۡ مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ آپ فرما دیجئے کہ غیب کی خبر تو بس اللہ ہی کے پاس ہے سو تم بھی انتظار کرو اور میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہا ہوں ﴿۲۰﴾ رکوع [۲] وَ اِذَاۤ اَذَقۡنَا النَّاسَ رَحۡمَةً مِّنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُمۡ اِذَا لَهُمۡ مَّكۡرٌ فِىۡۤ اٰيَاتِنَا‌ ؕ اور جب ہم لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچنے کے بعد اپنی رحمت سے آسائش کا مزا چکھاتے ہیں تو ہمارے احسان کو بھول کر فوراً ہماری آیات کی تکذیب شروع کر دیتے ہیں قُلِ اللّٰهُ اَسۡرَعُ مَكۡرًا‌ ؕ اِنَّ رُسُلَنَا يَكۡتُبُوۡنَ مَا تَمۡكُرُوۡنَ آپ فرما دیجئے کہ اللہ اپنی تدبیروں میں کہیں زیادہ تیز ہے یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے تمہارے سب مکر و فریب کو لکھ رہے ہیں ﴿۲۱﴾ هُوَ الَّذِىۡ يُسَيِّرُكُمۡ فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ‌ ؕ حَتّٰۤى اِذَا كُنۡتُمۡ فِى الۡفُلۡكِ‌ ۚ وہ اللہ ہی ہے جو خشکی اور سمندر میں تمہارا سفر ممکن بناتا ہے، یہاں تک کہ جب تم کبھی کشتی میں سوار ہوتے ہو وَجَرَيۡنَ بِهِمۡ بِرِيۡحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوۡا بِهَا جَآءَتۡهَا رِيۡحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الۡمَوۡجُ مِنۡ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ اُحِيۡطَ بِهِمۡ‌ ۙ

دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۚ اور کشتی کے باد موافق کے ذریعے چلنے سے
لوگ خوش ہوتے ہیں تو یکایک مخالف ہوا کا ایک تیز جھونکا آجاتا ہے اور ہر طرف سے
ان پر موجیں اٹھنے لگتی ہیں اور انہیں یقین ہو جاتا ہے کہ وہ ہر طرف سے گھر چکے ہیں
تو اس وقت خالصتاً اللہ ہی کی عبادت کر کے اس سے دعا مانگتے ہیں لَئِنۡ اَنۡجَيۡتَنَا
مِنۡ هٰذِهٖ لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ کہ اے اللہ! اگر تو ہمیں اس مصیبت سے
بچالے تو ہم ضرور تیرے شکر گزار بندے بن جائیں گے ﴿۲۲﴾ فَلَمَّاۤ اَنۡجٰهُمۡ اِذَا
هُمۡ يَبۡغُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ ؕ پھر جب اللہ انہیں اس طوفان سے
نجات دے دیتا ہے تو فوراً ہی زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ
اِنَّمَا بَغۡيُكُمۡ عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ ۙ مَّتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۖ ثُمَّ اِلَيۡنَا
مَرۡجِعُكُمۡ فَنُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ اے لوگو! تمہاری اس سرکشی کا
وبال صرف تم ہی پر پڑنے والا ہے، چند دن اس دنیا کی زندگی کا فائدہ اٹھالو، پھر
آخر تمہیں ہماری ہی طرف لوٹ کر واپس آنا ہے، پھر جو اعمال تم دنیا میں کرتے رہے
ہو، ہم تمہارے سامنے رکھ دیں گے ﴿۲۳﴾